

دعاء

انسان ہر حال میں رب کا محتاج ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

(سورہ الفاطر ۲۲: ۱۵)

اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بڑا بے نیاز اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

(سورہ الفاتحہ: ۵)

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اللہ رب العالمین نے ہی ہمیں تمام نعمتیں عطا کی ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً

(سورہ لقمان ۳۱: ۲۰)

کیا تم لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اس نے تمہارے لئے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے مسخر کیا اور تم پر اپنی نعمت کو ظاہری اور باطنی طور پر پھیلادیا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ

اور تمہیں ہر وہ چیز عطا کیا جو کچھ تم نے اس سے مانگا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہیں کر سکتے بلاشبہ انسان بڑا ظالم اور ناشکرا ہے۔ (ابراہیم ۱۴: ۳۴)

دعا عبادت ہے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

(احمد، ابن ابی شیبہ، الادب المفرد، سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ) (ابن یعلیٰ: براء رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۴۰۷)

دعا کرنا ہی عبادت ہے۔

اور ایک روایت میں ہے:

أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ

(حاکم: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (اکمل الاثرین: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (ابن سعد: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ) (صحیح) (صحیح الجامع: ۱۱۳۲) (صحیح: ۱۵۷۹)

سب سے افضل عبادت دعا ہے۔

دعاء کی فضیلت

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز باعث شرف نہیں۔

(احمد، الادب المفرد، ترمذی، حاکم: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۵۳۹۲)

دعا ایسی مصیبتوں میں بھی فائدہ پہنچاتی ہے جو واقع نہیں ہوئیں

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

الدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالْدُّعَاءِ

دعا فائدہ پہنچاتی ہے ان چیزوں میں جو نازل ہوئی، اور جو نہیں نازل ہوئی لہذا اے اللہ کے بندو! دعا کو لازم پکڑو۔

(حاکم: ابن عمر رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۳۳۰۹)

مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(غافر: ۶۰)

اور تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

اور جب میرا بندہ میرے بارے میں تم سے سوال کرے (تو کہہ دیجئے) میں قریب ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

(البقرہ: ۱۸۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ

(ابراہیم: ۳۹)

بلاشبہ میرا رب دعا کو سننے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَمْ مَنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

(سورہ النمل: ۶۲)

کون ہے وہ ذات، جسے پریشان حال جب پکارتا ہے تو وہ اس کی پکار کا جواب دیتی ہے، اور اس سے برائی کو دور کرتا ہے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَائِهِ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ

أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ

مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمَ

جو کوئی اللہ کو پکارتا ہے دعا کے ذریعہ تو اللہ اسے وہ عطا کرتا ہے جو وہ مانگتا ہے یا اس سے اسی کے مثل برائی کو دور کرتا ہے جب تک وہ کسی گناہ کا ارتکاب نہ کرے یا رشتہ داری

(احمد، ترمذی، جابر رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۵۶۷۸)

کو نہ کاٹے۔

جو دعا کا اہتمام نہ کرے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ

اور تمہارے رب نے فرمایا: کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے روگردانی کرتے ہیں اور جہنم میں ذلیل و رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔

(غافر: ۶۰)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

أَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ

لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز ہو۔

(طبرانی الاوسط، شعب الایمان: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۰۴۴)

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

إِنَّهُ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ تَعَالَى يَغْضَبْ عَلَيْهِ

بلاشبہ جو اللہ سے سوال نہیں کرتا اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

(ترمذی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۴۱۸: صحیح)